پرائیویٹ بینک کے بانڈز کا نفع سودی ہونے کی صورت

ریفرینس نمبر:IEC-0030 تاریخ:10-05-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ دبئی میں ایک نجی بینک(Private Bank)، بانڈ ہولڈر(Bond Holder)کے نام پر بانڈز(Bonds)جاری کرتا ہے جس کی قیمت 1000 درہم ہے۔ ہر تین ماہ بعد اس کی قرعہ اندازی(Draw) کرکے نفع تقسیم کیا جاتا ہے۔ یہ بینک اپنے کسٹمر کو ایک رسید جاری کرتا ہے(جسے DEBENTURES بھی کہا جاتا ہے)۔اس کے عوض انہیں جمع کرائی گئی اصل رقم کے ساتھ ساتھ مزید رقم دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ قرعہ اندازی کے علاوہ بھی بینک اس بانڈ لینے والے کو نفع دیتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان بانڈز کا قرعہ اندازی کے ذریعے حاصل کیا جانے والا نفع جائز ہے یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں مذکورہ بانڈ کے بدلے رقم دینا حقیقت میں قرض دینا ہے اور اس پر نفع لینا یا قرعہ اندازی میں شامل ہونا قرض سے نفع حاصل کرنے کی صورت ہے جو ناجائز و حرام ہے۔

اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰواۘ وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰواؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ(۲۷۵) یَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ یُرْبِی الصَّدَقٰتِؕ وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِیْمٍ(۲۷۶)۔

ترجمۂ کنز الایمان: وہ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ جسے آسیب نے

چھو کر مخبوط بنا دیا ہو، یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا بیع بھی تو سُود ہی کے مانند ہے اور اللہ نے حلال کیا بیع اور حرام کیا سُود۔ تو جسے اس کے رب کے پاس سے نصیحت آئی اور وہ باز رہا تو اسے حلال ہے جو پہلے لے چکا اور اس کا کام خدا کے سپرد ہے اور جو اَب ایسی حرکت کرے گا تو وہ دوزخی ہے وہ اس میں مدتوں رہیں گے۔ اللہ ہلاک کرتا ہے سُود کو اور بڑھاتا ہے خیرات کو اور اللہ کو پسند نہیں آتا کوئی ناشکر بڑا گنہگار۔

(پارہ3، سورۃ البقرہ، آیت276، 275)

ایک اور مقام پر اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّیَرْبُوَا۟ فِیْۤ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا یَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَیْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

ترجمۂ کنز الایمان: اور تم جو چیز زیادہ لینے کو دو کہ دینے والے کے مال بڑھیں تو وہ اللہ کے یہاں نہ بڑھے گی اور جو تم خیرات دو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے تو انہیں کے دونے ہیں۔

(پارہ21، سورۃ الروم، آیت39)

قرض کے سبب حاصل ہونے والا نفع سود ہے جیسا کہ حدیث پاک کی مشہور کتاب کنز العمال شریف میں ہے: "کل قرض جر منفعة فهو ربا" یعنی ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔

(کنز العمال، جزء6، صفحہ238، حدیث15516، مطبوعہ مؤسسة الرسالة)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ قرض پر نفع کے حرام ہونے کی وجہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: "لانه يستوفي دينه كاملاً فتبقى له المنفعة فضلاً فيكون رباً" یعنی کیونکہ قرض دینے والا اپنا مکمل دَین وصول پالے گا تو منفعت اس کے لئے زائد قرار پائی جو کہ سود ہے۔

(ردالمحتار، جلد10، صفحہ86، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے ایک سوال ہوا جس میں یہ الفاظ بھی موجود ہیں: "اس وقت زید سے بکر نے کہا کہ اگر اس وقت پندرہ سو روپے دو تو میں

لے لوں اور تجارت میں لگادوں اور چار سال میں اگر روپیہ ادا ہوا تو منافع لوں گا“ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”صورت مستفسرہ میں وہ منافع قطعی سود اور حرام ہیں حدیث میں ہے: ”کل قرض جر منفعۃ فھو ربا“ قرض سے جو نفع حاصل کیا جائے وہ سود ہے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ561، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ، بدر الطریقہ، مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”قرض سے انتفاع حرام ہے۔“

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ704، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

20شوال المکرم1444ھ/10مئی2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com